لوگوں نے اس مقدّس فریضہ کے لیے اپنا وقت وقف کیا، ان میں سرفہرست مسٹر رچرڈ ھویل ہیں جن کا تعلق انگلینڈ سے ہے۔ اس کے بعد مسٹر پونم پاسکل پرمار (پارکری) اور ان کے معاون ساتھی مالو کا نام بھی قابل ذکر ہے۔ نئے عہد نامے کی رونمائی کی تقریب ۱۶ اگست کو ماتلی پیرش میں ہوئی جہاں تقریباً سندھ کے ہر علاقے سے لوگ موجود تھے۔ ان حاضرین میں نہ صرف کاتھولک پارکری اور پنجابی کلیسیا کے لوگ تھے، بلکہ دوسری کلیسیاؤں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بھی اس دعوت کو خوشی سے قبول کیا اور پروگرام میں شمولیت کی۔ یہاں تقریباً چھ سو کے قریب عورتوں، مردوں اور بچوں نے انجیل مقدّس کی رونمائی کی تقریب میں شرکت کی۔

--- بشپ جوزف کوٹس نے ترجمہ کرنے والی ٹیم کی محنتوں اور کاوشوں کو سراہا اور یہ بھی کہا کہ پانچ سالوں کے طویل عرصہ سے نئے عہد نامے کے ترجمے کا کام مختلف کلیسیاؤں کے ممبران کے تعاون سے ہورہا تھا، لیکن ان پانچ سالوں کے دوران کبھی بھی یہ محسوس نہیں کیا گیا کہ یہ تمام لوگ مختلف کلیسیاؤں سے تعلق رکھتے ہیں، کیونکہ کام ایک تھا۔--- (پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب"، لاہور-۱۶ ستمبر ۱۹۹۶ء)

## متفرّق

## بلی گراہم کو امریکی سیاست دان خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

[بلی گراہم ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے معروف مسیحی مبلغ ہیں۔ اُن کی باوسائل تنظیم اشاعتِ مسیحیت کے لیے دُنیا بھر میں کوشاں ہے۔ سیٹلائٹ کے ذریعے بلی گراہم اور اُن کے ساتھیوں کے خطابات بیسیوں ممالک میں سُنے جاتے ہیں اور اُن کی مطبوعات وسیع پیمانے پر تقسیم ہوتی ہیں۔ امریکی سیاست دان مختلف اوقات میں بلی گراہم کے مذہبی مقام سے فائدہ اٹھاتے رہے ہیں۔ ۱۹۹۰ء کی خلیجی جنگ میں بائبل اٹھائے ہوئے بلی گراہم کو جارج بش کے ساتھ دکھایا جاتا رہا اور امریکہ کے مذہبی مسیحی حلقے کو باور کرایا گیا کہ بلی گراہم بھی عراق کے خلاف جارحیت کو مسیحی الٰہیاتی نقطہ نظر سے "منصفانہ جنگ" سمجھتے ہیں۔ نومبر ۱۹۹۴ء کے انتخابات میں جب امریکہ کے دونوں ایوانوں میں ری پبلکن پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی تو امریکہ کی سیاست میں ماضی کی نسبت "مذہب" کا حوالہ بڑھ گیا۔ آج دونوں پارٹیوں کے رہنما اپنے آپ کو ایک دوسرے سے بڑھ کر "مذہب دوست" ثابت کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ چند ماہ پہلے امریکی سیاست دانوں نے بلی گراہم کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا اہتمام کیا

تھا۔ "کرسچینٹی ٹوڈے" کی تیار کردہ رپورٹ کی تلخیص ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔ مدیر!

۲ مئی ۱۹۹۶ء کو جب سربرآوردہ سیاست دان بلی گراہم کی خدمات کی تحسین کے لیے Capitol Rotunda (ریاستی ہال) میں جمع ہوئے تو بلی گراہم نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپیل کی کہ قوم کو "جرائم، تشدّد، جنسی بد اخلاقی اور برائیوں کی انتہاہ گہرائیوں" میں گرنے سے بچایا جائے۔ سامعین کو جن میں کانگرس کے ۱۷۰ نمائندے موجود تھے، اُنھوں نے توجہ دلائی کہ نسلی کشمکش، جرائم، غربت، منشیات اور لڑکپن کے غیر اخلاقی تعلقات جیسے مسائل ملک کو تباہی کی طرف لے جارہے ہیں۔ "ہم نے آزادی کو شتر بے مہار ہونے کے مترادف سمجھ لیا ہے۔ اور ہم اس کی بہت بڑی قیمت دے رہے ہیں۔" گراہم نے کہا کہ "ہم ایک ایسے معاشرے کے افراد ہیں جو خود تخریبی کے دھانے پر کھڑا ہے۔"

تقریب میں ایوانِ نمائندگان کے سپیکر نیوٹ گنگ رچ، سینیٹ میں اکثریتی رہنما بوب ڈول اور نائب صدر ال گور سب نے گراہم کی مذہبی خدمات کی تعریف کی۔ گراہم اور اُن کی اہلیہ کو "مذہب و اخلاق، انسانیت دوستی، خاندانی اقدار اور نسلی مساوات کے لیے لافانی اور نمایاں کام کرنے کے لیے سب سے بڑے سول اعزاز Congressional Gold Medal پیش کیا گیا۔ شام کے ایک کھانے میں صدر بِل کلنٹن نے اُنھیں الگ سے خراجِ تحسین پیش کیا۔

سہ پہر کی تقریب کے ذمہ دار جناب گنگ رچ نے بلی گراہم کو "بیسویں صدی کے بڑے قومی رہنماؤں میں سے ایک" قرار دیا۔ بیگم روتھ گراہم کو مخاطب کرتے ہوئے اُنھوں نے کہا کہ "میں آپ کو بتا نہیں سکتا کہ آپ کس قدر ہماری دعاؤں میں ہیں۔" واضح رہے کہ گراہم اور بیگم روتھ گراہم دونوں خرابی صحت کے مسائل سے دوچار رہے ہیں۔ بیگم روتھ کو ہسپتال سے آئے ابھی ایک مہینہ بھی پورا نہیں ہوا تھا۔ نائب صدر ال گور نے بیگم روتھ کے لیے سٹیج پر اُس وقت کرسی رکھی جب تمغہ پیش کیے جانے کی تقریب میں وہ کھڑی تھیں۔ وہ اپنی صحت کے باعث شام کی تقریب میں شرکت نہیں کر سکیں۔

گراہم نے بار بار کہا کہ وہ اس اعزاز کے مستحق نہیں، مگر اُنھوں نے وعظ کہنے کے لیے اس موقع کو استعمال کیا ہے۔ گراہم نے کہا "یہاں اُس تعداد سے کہیں زیادہ لوگ ہیں جو پینتکست کے موقع پر موجود تھے اور اُنھوں نے دُنیا کو بدل کر رکھ دیا تھا۔ ہم اس دُنیا کو بدل سکتے ہیں۔"

بوب ڈول نے اس موقع پر کہا کہ گراہم اور اُن کی اہلیہ ان گنے چنے لوگوں میں ہیں جنھیں کانگرس کے دونوں ایوانوں کی جانب سے یکساں عزت و احترام کے ساتھ اعزاز پیش کیا گیا ہے۔" وہ اُن لوگوں کے لیے روشن مثالیں ہیں جو مسیحی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔"

شام کی تقریب میں صدر بل کلنٹن نے گراہم اور اُن کی اہلیہ کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ صدر نے اُنہیں "دُنیا کے دو عظیم ترین افراد" قرار دیا۔ صدر نے مزید کہا کہ میں دُنیا کے شاید ہی کسی ملک میں گیا ہوں، جہاں مجھ سے پہلے بلی گراہم نہ گئے ہوں۔ وہ اپنی نجی زندگی میں ایسے ہی ہیں، جیسے عوامی سطح پر نظر آتے ہیں۔" یاد رہے کہ اس تقریب سے ایک روز پہلے صدر کلنٹن اور بلی گراہم نے وہائٹ ہاؤس میں اکٹھے عبادت کی تھی۔

صدر کلنٹن نے اپنی یادیں تازہ کرتے ہوئے کہا کہ گراہم نے کس طرح ۱۹۵۹ء میں لٹل راک (ارکنساس) میں نسلی تناؤ ختم کرنے میں حصہ لیا تھا۔ صدر نے مزید کہا کہ جب وہ بارہ سال کے تھے تو اُنھوں نے اپنے الاؤنس کا کچھ حصہ بلی گراہم کی تبلیغی تنظیم کے لیے خرچ کرنا شروع کیا تھا۔ "میں امریکی شہری اور مسیحی کی حیثیت سے دل کی گہرائیوں سے [اُن کا] شکر گزار ہوں۔" صدر کلنٹن نے فروری میں جناب گراہم اور اُن کی اہلیہ کو تمغہ دیے جانے کی قرارداد پر جس قلم سے دستخط کیے تھے، وہ قلم اور فریم شدہ اعزاز نامہ اُنہیں پیش کیا۔ جواباً جناب گراہم نے بتایا کہ صدر صاحب اُن کے لیے "برسوں سے ایک دوست اور ایک بھائی" کی حیثیت رکھتے ہیں۔

تقریب کے خاتمے پر سات سو شرکاء میں سے ہر ایک نے پانچ سو ڈالر فی پلیٹ ادا کرتے ہوئے کھانے میں شرکت کی۔ کھانے سے حاصل ہونے والی رقم شمالی کرولینا کے ایک ہسپتال کے وقف کا حصہ ہوگی۔ یہ ہسپتال بچوں کے علاج معالجہ کے لیے مخصوص ہے۔

## ریاست ہائے متحدہ امریکہ: ذوقِ مطالعہ میں مذہب کی جانب رجحان

سی - این - این کے ایک پروگرام کے مطابق ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں مشرقی فلسفہ، روحانیت اور تصوّف کے مطالعہ میں اضافہ ہوا ہے۔ کارل آرم سٹرانگ کی مذہبی کتابیں مقبول ہیں اور بالخصوص اُن کی کتاب "اسلام، عیسائیت اور یہودیت کے اصولوں کے تحت خدا پرستی کی چار ہزار سالہ تاریخ" کو امریکی عوام نے ہاتھوں ہاتھ لیا ہے۔

شکاگو میں کتابوں کی ایک نمائش کے موقع پر ایک مبصّر نے کہا کہ "لوگ مذہبی کتابوں کا مطالعہ کر کے زندگی کے آغاز کی اصل دلیل جاننا چاہتے ہیں۔" بحیثیت مجموعی مذہبی کتب کی فروخت پورے کاروبار کا ۲۰ فیصد حصّہ ہے۔ امریکی ناشرین موجودہ رجحان کے تقاضوں کا مثبت جواب دے رہے ہیں۔
(ملخص، ماہنامہ "راہِ اسلام" - دہلی، اگست و ستمبر ۱۹۹۶ء)

☆☆☆☆☆